السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کیلیئے یہ جائز ہے کہ وہ اپنی نذر کے اس گوشت میں سے کھائے جو اس نے اپنی طرف سے یا اپنے گھر کے کسی فرد کی طرف سے مانی ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نذر اطاعت کا مصرف وہ ہے جس کی نذر ماننے والے نے شریعت مطہرہ کی حدود کے اندر نیت کی ہو لہذا اگر اس گوشت کو فقراء میں تقسیم کرنے کی نیت کی تھی تو پھر اس کیلیئے اسے کھانا جائز نہیں اور اگر اس نے اپنے دوستوں اور اہلخانہ کو جن میں سے وہ خود بھی ایک ہے 'کھلانے کی نیت کی تھی تو پھر وہ خود بھی کھا سکتا ہے کیونکہ نبی ﷺ کا ارشاد گرامی ہے :

«إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى» (صحیح بخاری)

''تمام اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور ہر شخص کیلیئے صرف وہی کچھ ہے جس کی اس نے نیت کی''۔

اسی طرح اگر نذر میں کوئی شرط لگائی جائے یا علاقے کا کوئی رواج و دستور ہو تو پھر بھی اس کے مطابق عمل ہوگا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص550

محدث فتویٰ